

فہارس قرآن مجید

سید عبدالقدوس شاہی

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی نازل کردہ کتابوں میں سب سے آخری اور مکمل کتاب ہے۔ اور صرف ہی ایک کتاب ہے جو بلفظ بغیر کسی تغیر و تبدل کے بعینہ موجود و محفوظ ہے۔ اس میں آج تک کسی ایک لفظ میں کوئی تغیر و تبدل نہیں ہوا ہے۔ یہ لفظ و معنی دونوں اعتبار سے اور اللہ تعالیٰ کی نازل کردہ کتاب ہے۔ خود قرآن مجید میں بصرحت موجود ہے کہ اس کی حفاظت خود خالق کائنات نے اپنے ذمہ لے لی ہے۔ صرف الفاظ کی ہی نہیں بلکہ اس کے تلفظ کی اور اس کے بیان مقصود کی ذمہ داری بھی خود اللہ تعالیٰ نے لے لی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی یہ اختیار حاصل نہ تھا کہ اپنی طرف سے ایک لفظ کی کمی یا بیشی قرآن مجید میں کر دیں۔

دنیا کی کسی زبان میں کوئی مذہب ہی کتاب ایسی موجود نہیں جو ابتداء سے اب تک الفاظ و معانی دونوں اعتبار سے بغیر کسی تغیر و تبدل کے بالکل بعینہ محفوظ ہو۔ یہ معجزانہ نفیلت صرف قرآن مجید کو حاصل ہے۔ اس کے سوا کسی دوسری کتاب کو یہ نفیلت حاصل نہیں ہے۔ ظاہری سبب اس تحفظ کا یہ نظر آتا ہے کہ قرآن مجید نہ ایک بار لکھا ہوا نازل ہوا اور نہ صرف تحریر پر اس کی درستگی اور صحت کی بنیاد قائم کی گئی اور آج تک کہیں کے مسلمان اس گناہ کے مرتکب نہیں ہوئے کہ قرآن مجید کی تعلیم بذریعہ تحریر دیں بلکہ ہر جگہ یہ اب تک باقی ہے کہ اساذ سے شاگرد کی طرف قرآن مجید کی منتقلی بذریعہ صوت ہوتی ہے۔ بذریعہ نقش و حروف نہیں ہوتی۔ شاگرد اپنے استاد کی آواز کو خود سے سنتا ہے اور پھر اسی طرح کی آواز نکالتا ہے۔ اگر صرف تحریر و حروف پر تحفظ کی بنیاد قائم ہوتی تو بہت کچھ اختلاف کی گنجائش پیدا ہوتی۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کی حفاظت کے لئے دونوں ذرائع حافظہ اور تحریر کو ایک ساتھ تحفظ قرآن کی خدمت

پر لگا دیا تھا۔ اس لئے کہ اللہ تعالیٰ کو ہمہ حال یہ وعدہ پورا کرنا تھا کہ ہم اس کی حفاظت کریں گے۔ اور یہ وعدہ اللہ تعالیٰ نے پورا کیا۔ آج دنیا میں ایک اندازہ کے بموجب ۵۰ لاکھ سے زیادہ حافظ موجود ہیں جنہیں پورا قرآن مجید حرکات و سکنات اور اشباع و مالک کے ساتھ حفظ ہے، اسی طرح لاکھوں ہی نہیں بلکہ کوڑوں مصاحف خطی، عکسی اور مطبوعہ موجود ہیں۔ ہر صدی کے کچھ قلمی نسخے محفوظ ہیں۔ ان میں کوئی اختلاف موجود نہیں ہے۔ ہم لوگ قرآن مجید کی قرأت کو اساتذہ سے رعایت کرتے ہیں، جیسے اس کی تلاوت خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کی تھی، بالکل اسی طرح آج بھی تلاوت کرتے ہیں اور اپنے اساتذہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تک سند روایت کو یاد رکھتے ہیں۔ میں نے چین کے دیہاتوں سے لے کر یورپ کے شہروں تک لوگوں کو قرآن مجید پڑھتے اور دوسروں کو قرآن مجید پڑھانے دیکھا ہے کہیں کوئی اختلاف نہیں پایا۔ مزاروں پر مسجدوں کی دیواروں پر اور محرابوں پر آیات قرآنی بلکہ بعض جگہ پوری پوری سورتوں کو پتھر کی کیرین کر محفوظ رکھا ہے اور کہیں ایک اعراب و نشان کا فرق نہیں پایا۔

قرآن مجید نماز، حج، قضا، قضا، نازل ہوا تھا، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کو لکھوا لیتے تھے۔ اور صحابہ کو تعلیم دیتے تھے صحابہ اسے نہ صرف یاد کر لیتے تھے بلکہ جو ان میں لکھنا پڑھنا جانتے تھے وہ لکھ بھی لیتے تھے۔ خود صاحب دجی علیہ الصلوٰۃ والسلام جن پر یہ آیات نازل ہوتی تھیں۔ ان آیات کو یہاں تصریح لکھوا دیتے تھے کہ اس آیت کو فلاں سورہ کی فلاں آیت کے بعد یا اس لفظ کے قبل یا بعد لکھو۔ اس طرح جب کوئی آیت نازل ہوتی تو ایک ہی دن میں اس کے بہت سے حافظ ہو جاتے تھے

مکتوبہ نسخے پیدا ہو جاتے تھے۔ اگر قرآن مجید سارا ایک بار نازل ہوتا یا لکھا ہوا کتابی صورت یا الواح کی صورتوں میں آتا تو اس کی حفاظت ایسی نہیں ہو سکتی تھی۔ کون سا سے قرآن مجید کو ایک دن میں یاد کر سکتا اور کون ایک ہی دن میں اس کے متعدد نسخے کر سکتا تھا۔ لیکن اللہ تعالیٰ کو قرآن مجید کے بعد نہ کوئی اور کتاب نازل کئی تھی اور نہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی اور نبی بھیجا تھا۔ اس لئے اس کے نازل کرنے۔ حفظ کرنے اور تحریری صورت میں محفوظ رکھنے کا بے مثال طریقہ اختیار کیا۔ یکہ ناموں میں قرآن مجید کا بلفظ پڑھنا

مذہبی اور فرض قرار دیا اور اولین دور کے صحابہ کرام ہی کو یہ حقوق عطا فرمادیا کہ جس قدر قرآن مجید نازل ہو چکا ہوتا اسے اپنی نمازوں میں دہراتے اور بار بار دہراتے تھے۔ مردی نہیں بلکہ صحابیات بھی قرآن مجید حفظ کر لیا کرتی تھیں، اور جو لکھنا پڑھا جانتی تھیں وہ لکھ کر لکھتی تھیں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے اپنی بہن بنی بنی فاطمہ بنت الخطاب کے ہاتھ میں سورہ طہ کا لکھا ہوا نسخہ دیکھا تھا۔ حالانکہ فاطمہ بنت خطاب آشوری مسلمان خاتون تھیں اور خود عمر فاروق چالیسویں مسلمان شخصیت تھیں۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ امت مسلمہ سے اللہ تعالیٰ نے تحفظ قرآن کا کام کس طرح لیا ہے۔

چند گام آہستہ

القرآن، فعلان، سلطان اور عفران کے وزن پر عربی زبان کا ایک صمد ہے جس کے معنی میں پڑھنا، یہ پڑھی جانے والی چیز کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے، یہ نام خود اللہ تعالیٰ نے لکھا ہے قرآن مجید کی متعدد کتابوں میں یہ لفظ آیا ہے۔ مثلاً بل هو قرآن مجید (البورق - ۲۱) وسورة الجن - آیت ۱ وسورة الواقعة آیت ۴۰۔ اس کے علاوہ قرآن مجید کے مختلف اصناف نام مثلاً البیان، البرهان، الذکر، اور التبیان وغیرہ قرآن مجید میں آئے ہیں۔

السود، سودہ کے معنی معنی ہیں، احاطہ، بزم اور شہزادہ، قرآن مجید نے اپنے ۱۱۴ الگ الگ حصوں کے لئے یہ نام تجویز کیا ہے۔ یہ اصطلاح خود قرآن مجید نے مقرر ہے کسی انسان نے یہ نام قرآن مجید کی سورتوں کے لئے نہیں تجویز کیا ہے (دیکھئے قرآن مجید کی سورہ البقرہ آیت ۱۲۳)

الایم، لفظی معنی نشان، کوئی متاثر علامت، یہ لفظ قرآن مجید کے فقروں کے لئے استعمال ہوتا ہے اور یہ نام بھی خود قرآن مجید ہی کے لئے دیا ہے۔ آیات کی جمع آیات آتی ہے۔ (سورہ محمد آیت ۲۰ وسورة العنکبوت آیت ۴۹)

یہ تینوں اصطلاحات یعنی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہونے والی آخری کتاب کے فقروں کے لئے آیہ پورے ایک حصہ خطاب کے لئے السورہ اور ساری کتاب کے لئے القرآن، خود قرآن مجید ہی میں اللہ تعالیٰ نے

مقرر کی ہیں کسی انسانی ذہن و دماغ کی کوئی کارروائی اس میں شامل نہیں ہے۔

نزول قرآن کی ابتداء جمعرات کے روز ۱۲ رمضان المبارک ولادت رسول سے اکتالیسوی سال مطابق ۶۱۰ عیسوی گر گری بعد مغرب ہوئی، اس وقت حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں خادۃ کعبہ سے تین میل بعد وادی محصب کی اس پہاڑی کے غازی میں یا الہی میں مشغول تھے، جسے اس زمانہ میں جبل الحرا کہتے ہیں اور آج کل جبل النور کہتے ہیں۔ آج کل وادی محصب میں بڑے بڑے محلات و قصور تعمیر ہو چکے ہیں اور اب اس کا المعبودہ کہا جاتا ہے۔

جو پہلی آیتیں نازل ہوئی تھیں وہ قرآن مجید کی سورہ (۹۶) العلق کی ابتدائی پانچ آیتیں ہیں، اس کے بعد سے دفعتاً قحطاً قحوطاً سورہ قرآن مجید کا نازل ہوتا رہا، کبھی کوئی سورہ پوری بھی نازل ہوتی لیکن اکثر یہ ہوا کہ قحوطاً قحوطاً سورہ نازل ہوتا رہا، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسے حسب اشارہ الہی اسے قرآن مجید کی سورتوں میں ترتیب سے لکھواتے رہے۔ یہاں تک کہ آخری وحی بمقام عرفہ شام کے وقت جمعہ کے دن ۹ ذی الحجہ ۱۰ ہجری مطابق ۶۳۲ عیسوی گر گری نازل ہوئی۔ یہ آخری وحی سورہ المائدہ کی آیت نمبر ۲ ہے۔

اس طرح پوری مدت نزول قرآن مجید، ۲۲ سال، دو مہینے اور ۲۲ دن ہوتی ہے۔

چونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ۵۴ سال کی عمر میں مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت فرمائی اور وہیں ۶۳ سال کی عمر پہنچنے کے بعد وفات پائی، اس لئے نزول قرآن مجید کی مدت بھی دو واضح حصوں میں تقسیم ہو گئی۔

مکی دور :- ۱۲ رمضان المبارک ۴۱ھ میلادی سے یکم ربیع الاول ۵۴ھ میلادی تک، یعنی ۱۲ سال پانچ مہینے اور ۱۳ دن، اس مدت میں جو حصہ قرآنی نازل ہوا اس کو مکی کہا جاتا ہے۔ اور جس سورہ قرآنی کا ابتدائی اس مدت میں نازل ہوا اسے سورہ مکیہ کہا جاتا ہے۔

مدنی دور :- یکم ربیع الاول ۵۴ھ میلادی سے ۹ ذی الحجہ ۶۳ھ میلادی تک، یعنی ۹ سال، ۹ مہینے اور

۹۔ دس اس مدت میں جو آیات نازل ہوئیں وہ مدنی آیات کہلاتی ہیں اور جن سورتوں کا ابتدائی حصہ اس مدت میں نازل ہوا وہ مدنی سورتیں کہی جاتی ہیں۔ اس طرح قرآن مجید کی جملہ ۱۱۴ سورتوں میں سے ۸۶ مکی ہیں اور ۲۸ مدنی ہیں مگر مکہ میں پہلی سورۃ العلق اور آخری سورۃ المطففین نازل ہوئی، اور مدینہ منورہ میں پہلی سورۃ البقرہ اور آخری سورۃ البقرہ نازل ہوئی۔

سجود تلاوت

قرآن مجید میں کتنے سجدے ہیں یعنی کتنی وہ آیتیں ہیں جن کی تلاوت کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ فرمایا تھا۔ ان کی تعداد بتانے میں مختلف راویوں نے مختلف بیانات دیئے ہیں۔ بہر حال ایسی آیتیں، تعداد میں دس سے کم اور ۱۵ سے زیادہ نہیں ہیں۔ قرآن مجید کے نسخوں میں ہمارے میں لفظ سجدہ لکھ کر متنبہ کر دیا جاتا ہے۔ عام طور سے ۴۲ سجدوں کے بیان کرنے والے ہی زیادہ ہیں۔ ان کی فہرست یہ ہے۔

(۱)	(۷) سورۃ الاعراف	آیت ۲۰۶	آخری آیت
(۲)	(۱۳) سورۃ الرعد	۱۵	"
(۳)	(۱۶) سورۃ الغل	۴۹	"
(۴)	(۱۷) سورۃ الاسرار (یعنی اسراء)	۱۰۷	"
(۵)	(۱۹) سورۃ مريم	۵۸	"
(۶)	(۲۲) سورۃ الحج	۱۸	"
سجدہ ہے اس طرح سورۃ الحج میں دو سجدے ہیں			
(۷)	(۲۵) سورۃ الفرقان	۴۰	"
(۸)	(۲۷) سورۃ النحل	۲۶	"
(۹)	(۳۲) سورۃ السجده	۱۵	"

۱۰۔ سجدہ تلاوت فرمایا جاتا ہے۔ سجدہ کی جگہ بتائی ہے۔

(۲۰)	(۳۸) سورۃ ص	آیت	۲۴
(۱۱)	(۴۱) سورۃ فصلت (حم۔ السجدہ)	"	۳۸
(۱۲)	(۵۳) سورۃ النجم	"	۶۲
(۱۳)	(۸۴) سورۃ الشقاق	"	۲۱
(۱۴)	(۹۶) سورۃ العلق	"	۱۹

امام شافعی کی روئے پر سورۃ الحج کے دوسرے سجدہ کو طالیجے تو محلہ ۵ سجدے ہوئے۔ دوران تلاوت میں جب کوئی مندوبہ آیتوں کی تلاوت کرے تو ایک سجدہ کرنا چاہیے۔ یہ سجدات ہیں، فرض نہیں ہیں، اس سجدہ کے لئے غلو بھی ضروری نہیں ہے۔ اگرچہ اولیٰ و افضل یہی ہے کہ آدمی حضور کے سجدہ ادا کرے۔ لیکن ضرورتاً نہیں ہے، سجدہ کہتے ہوئے ایک بار اللہ اکبر کہے اور سجدہ سے سرائٹھا کر ایک بار اللہ اکبر کہے۔ سجدہ میں سبحان ربی الاعلیٰ کہے یا یہ کہے سجدہ و جہلی للذی خلق و شق سمعہ و بصرہ بحولہ و قوتہ۔

تبویب و تقیم

قرآن مجید میں آیتوں کی تقیم، سورتوں کی الگ الگ تبویب، پھر ان کے آگے پیچھے ترتیب جیسا کہ آج ہمیں مصنف قرآنی میں نظر آتی ہے، یہ ساری ترتیب، تبویب اور تقیم خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم الہی کر دی تھی۔ البتہ سارے قرآن مجید کو ایک جگہ کتاب کی صورت میں حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے عہد میں کئی صحابہ نے مل کر اور سارے صحابہ کے اتفاق کے ساتھ لکھ کر مصحف کی شکل میں تیار کر دیا۔ اسی مصحف سے حضرت عثمان ذی النورین رضی اللہ عنہ نے پھر نقلیں کرا کے چھ مصاحف یعنی قرآن مجید کے چھ نسخے تیار کرائے۔ اور ان ہی چھ نسخوں سے زمانہ مابعد کے تمام نسخے نقل ہوئے اور حافظوں نے اپنے ماترے سے قرآن شریف براہ راست سن کر یاد کر لئے یہاں تک کہ آج کے ایک محتاط تخمینہ کے بموجب دنیا میں ۵۰ لاکھ سے زیادہ مسلمان مرد و عورت مکمل قرآن کے حافظ موجود ہیں، اس طرح اللہ تعالیٰ نے اپنا وہ وعدہ پورا کر دیا جو سورۃ الحج کی آیت نمبر ۸ اور سورۃ القیامہ آیت ۱۷-۱۸

میں ہے۔

منازل

معاصر قرآن مجید میں آپ سات منازل کے کثافات عاشرہ پڑھتے ہیں، یہ تقسیم حضرت عثمان ذی النورین رضی اللہ عنہ کے ہفتہ واز تلاوت کے نشان سے ہے حضرت امیر المؤمنین عثمان ذی النورین رضی اللہ عنہ ایک ہفتہ میں ایک بار سارے قرآن مجید کی تلاوت کرتے تھے یہ تقسیم اس طرح ہے۔

بغذ ہفتہ	منزل اول	از سورة فاتحہ — ف
"	منزل ثانی	از سورة المائدہ — م
"	منزل ثالث	از سورة یونس — ی
"	منزل رابع	از سورة قی الامرئیل — ب (میرے منکوحہ ہے)
"	منزل خامس	از سورة الشعراء — ش
"	منزل سادس	از سورة الصافات — و
"	منزل سابع	از سورة قی — ق

پارے ۱۔ اس کے بعد عہد صحابہ ہی میں ایک ماہ مکمل کے ۳۰ دن میں تلاوت کے لئے پادوں کی تقسیم کر لی گئی تھی،

یعنی روزانہ ایک بارہ کی تلاوت ہو۔ اس کو الاحزاب اور پارے کہتے ہیں، یہ قریب قریب تعداد میں آیتوں کی گنتی میں کے بنائے گئے ہیں۔ پھر ہر پارہ کو تقریباً برابر حصوں میں تقسیم کیا گیا اور انہیں حزب کا نام ملا۔ اس طرح قرآن مجید میں (۳۰) پارے اور (۶۰) احزاب ہوئے

اس کے بعد زمانہ تابعین میں پانچ پانچ آیتوں کے بعد نشان لگائے گئے اور خامسی نام دیا کسی نے دس دس آیتوں کے بعد نشان لگایا اور مشربات کا نام پڑا۔ پھر جزرہ فائے پاک و ہند کے محافظوں نے اپنے نفوس پر رکوع کے نشان لگائے مقصد یہ تھا کہ رمضان میں تراویح پڑھتے ہوئے ایک رکعت میں آٹھ آیتیں پڑھیں گے اس طرح رمضان کی ۲۷ راتوں میں اودھم رات میں ۲۰ رکعتیں، ان کے جملہ نشان (۵۶۰) رکوع ہوئے، اس کے بعد بعض خوش فہمیوں نے

طویل کلموں کی مزید تقسیم کردی اور (۵۴۰) کی بجائے (۵۵۸) کلمے کے نشان بنا دیے۔

آیات :- قرآن مجید کی جملہ آیات (۶۲۳۶) ہیں کسی قاری نے ایک آیت کو دو میں تقسیم کر کے پڑھا کسی نے بسم اللہ الرحمن الرحیم کو ہر جگہ شمار کیا اور کسی نے صرف ایک جگہ شمار کیا، اس طرح بعضوں نے جملہ آیات کی تعداد (۶۶۶۶) لکھ دی اور کسی نے (۶۶۴۴) لکھی اور کسی نے کوئی اور تعداد بنا ڈالی، لیکن اختلاف محض شمار کا اختلاف ہے، ورنہ حقیقتاً قرآن مجید کے متن میں ایک حروف کا بلکہ ایک حرکت کا بھی کوئی اختلاف نہیں ہے۔

قرآن مجید کے متعلق ایسی تمام روایاتیں جو متن کے اختلاف کو پیش کرتی ہیں محض جعلی اور ناقابل اعتبار ہیں، نہ وہ علم و روایت کے بموجب صحیح ہیں اور نہ عام روایت کی کسوٹی پر صحیح اترتی ہیں۔

نصف :- قرآن مجید کا نصف، یہ شمار سورۃ، سورۃ نمبر ۵۴، سورۃ الحدید ہے اور اگلی سورۃ نمبر سورۃ المجادلہ دوسرے نصف کی پہلی سورۃ ہے۔

اگر آیات کی تعداد سے دیکھیں تو سورۃ نمبر سورۃ الشعراء کی آیت ۴۵ نصف اول میں آیت ۴۶ نصف آخر میں ہے۔

اگر کلمات کی تعداد سے دیکھیں تو سورۃ نمبر ۲۲ سورۃ الحج کی آیت نمبر ۲۰ میں الحلو و نصف اول میں آخری کلمہ ہے اور اس کے بعد ولھم نصف آخر کا پہلا کلمہ ہے۔

اگر حروف کی تعداد سے دیکھیں تو سورۃ نمبر ۱۸ سورۃ الکہف میں نکلوا کا نون نصف اول میں اور کاف نصف آخر میں ہے۔

حروف مقطعات :- قرآن مجید کی ۲۹ سورتوں کی ابتدا میں مفروضہ تہجی میں مثلاً **الْحَمْدُ لِلّٰهِ الرَّءِیْفِ الرَّحِیْمِ** وغیرہ انہیں مفروضی تلاوت کیا جاتا ہے مثلاً الف، لام، میم، حاء، میم وغیرہ وغیرہ ان حروف کو حروف مقطعات کہا جاتا ہے۔

یہ حروف عربی خطابت میں تنبیہ و مخاطب کا خصوصی امانت ہے۔ نہ اس میں کوئی راہ ہے اور نہ یہ بات قابل

بول ہو سکتی ہے کہ قرآن مجید میں کچھ ایسے حروف ہوں جن کے معانی کسی کو معلوم نہ ہوں تو ان حروف کی افادیت کیا رہ جائے گی بجز عجیب بات یہ نظر آتی ہے کہ صحابہ کرام چھوٹی سے چھوٹی باتیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھ لیا کرتے تھے۔ یہ تقریباً ڈیڑھ لاکھ صحابہ و صحابیات رضوان اللہ علیہم اجمعین نے کبھی حروف مقطعات کے معانی خود صاحبِ وحی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھ کیوں نہیں۔ کوئی صحیح متصل و مرفوع روایت کسی مجروحہ احادیث میں نہیں ملتی جس سے یہ معلوم ہو کہ ان حروف کے معنی کسی صحابی نے آپ سے پوچھے تھے ادا آپ نے انہیں یہ جواب دے کر چپ کر دیا تھا کہ یہ دانا الہی ہے۔ تم نہیں سمجھ سکتے۔

لغائے مالک کے ذہین عالموں نے بڑی بڑی باتیں مقطعات کے متعلق لکھی ہیں لیکن کوئی مرفوع روایت نہیں لکھی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ صحابہ اس طرزِ خطاب سے واقف تھے اس لئے یہ بات ان کے نزدیک کوئی پوچھنے کی بات ہی نہ تھی۔ جاہلی دور کے بعض ایسے خطبات بیان کئے گئے ہیں جو مفرد حروفِ جمعی سے شروع ہوتے ہیں۔ اس لئے اس کے معنی کی تلاش میں گمراہی کا خطرہ ہے۔

اعداد شمار

قرآن مجید کے بعض اعداد شمار یہ ہیں۔

منزلیں _____ ۷

پارے _____ ۳۰

احزاب _____ ۶۰

سورتیں _____ ۱۱۳

آیات _____ ۶۲۳۹

کلمات _____ ۷۷۴۳۹

حروف _____ ۳۲۳۹۲۷

لکھ _____ ۵۵۸

فہرست سُوْر قرآن مجید
(حسب ترتیب نزول)

ترتیب النزول	السور	ترتیب التلاوة	عدد الآیات	عدد الحروف	مکی اور مدنی آیتوں کی تعداد	الفاظ المبارکات	جمل الکلیات	ترتیب الاجزاء
۱	سورة الفلق	۹۶	۱	۳۰	مکیہ	۱۹	۰	۱۹
۲	" القلم	۶۸	۲	۲۹	" اس میں آیت ۱۷-۱۸-۱۹-۲۰-۲۱-۲۲-۲۳-۲۴-۲۵-۲۶-۲۷-۲۸-۲۹-۳۰-۳۱-۳۲	۲۲	۲۰	۵۲
۳	" المزلزل	۷۳	۲	۲۹	" ۱۰-۱۱-۱۲-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶-۱۷-۱۸-۱۹-۲۰-۲۱-۲۲-۲۳-۲۴-۲۵-۲۶-۲۷-۲۸-۲۹-۳۰-۳۱-۳۲-۳۳-۳۴-۳۵-۳۶-۳۷-۳۸-۳۹-۴۰-۴۱-۴۲-۴۳-۴۴-۴۵-۴۶-۴۷-۴۸-۴۹-۵۰-۵۱-۵۲-۵۳-۵۴-۵۵-۵۶-۵۷-۵۸-۵۹-۶۰-۶۱-۶۲-۶۳-۶۴-۶۵-۶۶-۶۷-۶۸-۶۹-۷۰-۷۱-۷۲-۷۳-۷۴-۷۵-۷۶-۷۷-۷۸-۷۹-۸۰-۸۱-۸۲-۸۳-۸۴-۸۵-۸۶-۸۷-۸۸-۸۹-۹۰-۹۱-۹۲-۹۳-۹۴-۹۵-۹۶-۹۷-۹۸-۹۹-۱۰۰-۱۰۱-۱۰۲-۱۰۳-۱۰۴-۱۰۵-۱۰۶-۱۰۷-۱۰۸-۱۰۹-۱۱۰-۱۱۱-۱۱۲-۱۱۳-۱۱۴-۱۱۵-۱۱۶-۱۱۷-۱۱۸-۱۱۹-۱۲۰-۱۲۱-۱۲۲-۱۲۳-۱۲۴-۱۲۵-۱۲۶-۱۲۷-۱۲۸-۱۲۹-۱۳۰-۱۳۱-۱۳۲-۱۳۳-۱۳۴-۱۳۵-۱۳۶-۱۳۷-۱۳۸-۱۳۹-۱۴۰-۱۴۱-۱۴۲-۱۴۳-۱۴۴-۱۴۵-۱۴۶-۱۴۷-۱۴۸-۱۴۹-۱۵۰-۱۵۱-۱۵۲-۱۵۳-۱۵۴-۱۵۵-۱۵۶-۱۵۷-۱۵۸-۱۵۹-۱۶۰-۱۶۱-۱۶۲-۱۶۳-۱۶۴-۱۶۵-۱۶۶-۱۶۷-۱۶۸-۱۶۹-۱۷۰-۱۷۱-۱۷۲-۱۷۳-۱۷۴-۱۷۵-۱۷۶-۱۷۷-۱۷۸-۱۷۹-۱۸۰-۱۸۱-۱۸۲-۱۸۳-۱۸۴-۱۸۵-۱۸۶-۱۸۷-۱۸۸-۱۸۹-۱۹۰-۱۹۱-۱۹۲-۱۹۳-۱۹۴-۱۹۵-۱۹۶-۱۹۷-۱۹۸-۱۹۹-۲۰۰-۲۰۱-۲۰۲-۲۰۳-۲۰۴-۲۰۵-۲۰۶-۲۰۷-۲۰۸-۲۰۹-۲۱۰-۲۱۱-۲۱۲-۲۱۳-۲۱۴-۲۱۵-۲۱۶-۲۱۷-۲۱۸-۲۱۹-۲۲۰-۲۲۱-۲۲۲-۲۲۳-۲۲۴-۲۲۵-۲۲۶-۲۲۷-۲۲۸-۲۲۹-۲۳۰-۲۳۱-۲۳۲-۲۳۳-۲۳۴-۲۳۵-۲۳۶-۲۳۷-۲۳۸-۲۳۹-۲۴۰-۲۴۱-۲۴۲-۲۴۳-۲۴۴-۲۴۵-۲۴۶-۲۴۷-۲۴۸-۲۴۹-۲۵۰-۲۵۱-۲۵۲-۲۵۳-۲۵۴-۲۵۵-۲۵۶-۲۵۷-۲۵۸-۲۵۹-۲۶۰-۲۶۱-۲۶۲-۲۶۳-۲۶۴-۲۶۵-۲۶۶-۲۶۷-۲۶۸-۲۶۹-۲۷۰-۲۷۱-۲۷۲-۲۷۳-۲۷۴-۲۷۵-۲۷۶-۲۷۷-۲۷۸-۲۷۹-۲۸۰-۲۸۱-۲۸۲-۲۸۳-۲۸۴-۲۸۵-۲۸۶-۲۸۷-۲۸۸-۲۸۹-۲۹۰-۲۹۱-۲۹۲-۲۹۳-۲۹۴-۲۹۵-۲۹۶-۲۹۷-۲۹۸-۲۹۹-۳۰۰-۳۰۱-۳۰۲-۳۰۳-۳۰۴-۳۰۵-۳۰۶-۳۰۷-۳۰۸-۳۰۹-۳۱۰-۳۱۱-۳۱۲-۳۱۳-۳۱۴-۳۱۵-۳۱۶-۳۱۷-۳۱۸-۳۱۹-۳۲۰-۳۲۱-۳۲۲-۳۲۳-۳۲۴-۳۲۵-۳۲۶-۳۲۷-۳۲۸-۳۲۹-۳۳۰-۳۳۱-۳۳۲-۳۳۳-۳۳۴-۳۳۵-۳۳۶-۳۳۷-۳۳۸-۳۳۹-۳۴۰-۳۴۱-۳۴۲-۳۴۳-۳۴۴-۳۴۵-۳۴۶-۳۴۷-۳۴۸-۳۴۹-۳۵۰-۳۵۱-۳۵۲-۳۵۳-۳۵۴-۳۵۵-۳۵۶-۳۵۷-۳۵۸-۳۵۹-۳۶۰-۳۶۱-۳۶۲-۳۶۳-۳۶۴-۳۶۵-۳۶۶-۳۶۷-۳۶۸-۳۶۹-۳۷۰-۳۷۱-۳۷۲-۳۷۳-۳۷۴-۳۷۵-۳۷۶-۳۷۷-۳۷۸-۳۷۹-۳۸۰-۳۸۱-۳۸۲-۳۸۳-۳۸۴-۳۸۵-۳۸۶-۳۸۷-۳۸۸-۳۸۹-۳۹۰-۳۹۱-۳۹۲-۳۹۳-۳۹۴-۳۹۵-۳۹۶-۳۹۷-۳۹۸-۳۹۹-۴۰۰-۴۰۱-۴۰۲-۴۰۳-۴۰۴-۴۰۵-۴۰۶-۴۰۷-۴۰۸-۴۰۹-۴۱۰-۴۱۱-۴۱۲-۴۱۳-۴۱۴-۴۱۵-۴۱۶-۴۱۷-۴۱۸-۴۱۹-۴۲۰-۴۲۱-۴۲۲-۴۲۳-۴۲۴-۴۲۵-۴۲۶-۴۲۷-۴۲۸-۴۲۹-۴۳۰-۴۳۱-۴۳۲-۴۳۳-۴۳۴-۴۳۵-۴۳۶-۴۳۷-۴۳۸-۴۳۹-۴۴۰-۴۴۱-۴۴۲-۴۴۳-۴۴۴-۴۴۵-۴۴۶-۴۴۷-۴۴۸-۴۴۹-۴۵۰-۴۵۱-۴۵۲-۴۵۳-۴۵۴-۴۵۵-۴۵۶-۴۵۷-۴۵۸-۴۵۹-۴۶۰-۴۶۱-۴۶۲-۴۶۳-۴۶۴-۴۶۵-۴۶۶-۴۶۷-۴۶۸-۴۶۹-۴۷۰-۴۷۱-۴۷۲-۴۷۳-۴۷۴-۴۷۵-۴۷۶-۴۷۷-۴۷۸-۴۷۹-۴۸۰-۴۸۱-۴۸۲-۴۸۳-۴۸۴-۴۸۵-۴۸۶-۴۸۷-۴۸۸-۴۸۹-۴۹۰-۴۹۱-۴۹۲-۴۹۳-۴۹۴-۴۹۵-۴۹۶-۴۹۷-۴۹۸-۴۹۹-۵۰۰-۵۰۱-۵۰۲-۵۰۳-۵۰۴-۵۰۵-۵۰۶-۵۰۷-۵۰۸-۵۰۹-۵۱۰-۵۱۱-۵۱۲-۵۱۳-۵۱۴-۵۱۵-۵۱۶-۵۱۷-۵۱۸-۵۱۹-۵۲۰-۵۲۱-۵۲۲-۵۲۳-۵۲۴-۵۲۵-۵۲۶-۵۲۷-۵۲۸-۵۲۹-۵۳۰-۵۳۱-۵۳۲-۵۳۳-۵۳۴-۵۳۵-۵۳۶-۵۳۷-۵۳۸-۵۳۹-۵۴۰-۵۴۱-۵۴۲-۵۴۳-۵۴۴-۵۴۵-۵۴۶-۵۴۷-۵۴۸-۵۴۹-۵۵۰-۵۵۱-۵۵۲-۵۵۳-۵۵۴-۵۵۵-۵۵۶-۵۵۷-۵۵۸-۵۵۹-۵۶۰-۵۶۱-۵۶۲-۵۶۳-۵۶۴-۵۶۵-۵۶۶-۵۶۷-۵۶۸-۵۶۹-۵۷۰-۵۷۱-۵۷۲-۵۷۳-۵۷۴-۵۷۵-۵۷۶-۵۷۷-۵۷۸-۵۷۹-۵۸۰-۵۸۱-۵۸۲-۵۸۳-۵۸۴-۵۸۵-۵۸۶-۵۸۷-۵۸۸-۵۸۹-۵۹۰-۵۹۱-۵۹۲-۵۹۳-۵۹۴-۵۹۵-۵۹۶-۵۹۷-۵۹۸-۵۹۹-۶۰۰-۶۰۱-۶۰۲-۶۰۳-۶۰۴-۶۰۵-۶۰۶-۶۰۷-۶۰۸-۶۰۹-۶۱۰-۶۱۱-۶۱۲-۶۱۳-۶۱۴-۶۱۵-۶۱۶-۶۱۷-۶۱۸-۶۱۹-۶۲۰-۶۲۱-۶۲۲-۶۲۳-۶۲۴-۶۲۵-۶۲۶-۶۲۷-۶۲۸-۶۲۹-۶۳۰-۶۳۱-۶۳۲-۶۳۳-۶۳۴-۶۳۵-۶۳۶-۶۳۷-۶۳۸-۶۳۹-۶۴۰-۶۴۱-۶۴۲-۶۴۳-۶۴۴-۶۴۵-۶۴۶-۶۴۷-۶۴۸-۶۴۹-۶۵۰-۶۵۱-۶۵۲-۶۵۳-۶۵۴-۶۵۵-۶۵۶-۶۵۷-۶۵۸-۶۵۹-۶۶۰-۶۶۱-۶۶۲-۶۶۳-۶۶۴-۶۶۵-۶۶۶-۶۶۷-۶۶۸-۶۶۹-۶۷۰-۶۷۱-۶۷۲-۶۷۳-۶۷۴-۶۷۵-۶۷۶-۶۷۷-۶۷۸-۶۷۹-۶۸۰-۶۸۱-۶۸۲-۶۸۳-۶۸۴-۶۸۵-۶۸۶-۶۸۷-۶۸۸-۶۸۹-۶۹۰-۶۹۱-۶۹۲-۶۹۳-۶۹۴-۶۹۵-۶۹۶-۶۹۷-۶۹۸-۶۹۹-۷۰۰-۷۰۱-۷۰۲-۷۰۳-۷۰۴-۷۰۵-۷۰۶-۷۰۷-۷۰۸-۷۰۹-۷۱۰-۷۱۱-۷۱۲-۷۱۳-۷۱۴-۷۱۵-۷۱۶-۷۱۷-۷۱۸-۷۱۹-۷۲۰-۷۲۱-۷۲۲-۷۲۳-۷۲۴-۷۲۵-۷۲۶-۷۲۷-۷۲۸-۷۲۹-۷۳۰-۷۳۱-۷۳۲-۷۳۳-۷۳۴-۷۳۵-۷۳۶-۷۳۷-۷۳۸-۷۳۹-۷۴۰-۷۴۱-۷۴۲-۷۴۳-۷۴۴-۷۴۵-۷۴۶-۷۴۷-۷۴۸-۷۴۹-۷۵۰-۷۵۱-۷۵۲-۷۵۳-۷۵۴-۷۵۵-۷۵۶-۷۵۷-۷۵۸-۷۵۹-۷۶۰-۷۶۱-۷۶۲-۷۶۳-۷۶۴-۷۶۵-۷۶۶-۷۶۷-۷۶۸-۷۶۹-۷۷۰-۷۷۱-۷۷۲-۷۷۳-۷۷۴-۷۷۵-۷۷۶-۷۷۷-۷۷۸-۷۷۹-۷۸۰-۷۸۱-۷۸۲-۷۸۳-۷۸۴-۷۸۵-۷۸۶-۷۸۷-۷۸۸-۷۸۹-۷۹۰-۷۹۱-۷۹۲-۷۹۳-۷۹۴-۷۹۵-۷۹۶-۷۹۷-۷۹۸-۷۹۹-۸۰۰-۸۰۱-۸۰۲-۸۰۳-۸۰۴-۸۰۵-۸۰۶-۸۰۷-۸۰۸-۸۰۹-۸۱۰-۸۱۱-۸۱۲-۸۱۳-۸۱۴-۸۱۵-۸۱۶-۸۱۷-۸۱۸-۸۱۹-۸۲۰-۸۲۱-۸۲۲-۸۲۳-۸۲۴-۸۲۵-۸۲۶-۸۲۷-۸۲۸-۸۲۹-۸۳۰-۸۳۱-۸۳۲-۸۳۳-۸۳۴-۸۳۵-۸۳۶-۸۳۷-۸۳۸-۸۳۹-۸۴۰-۸۴۱-۸۴۲-۸۴۳-۸۴۴-۸۴۵-۸۴۶-۸۴۷-۸۴۸-۸۴۹-۸۵۰-۸۵۱-۸۵۲-۸۵۳-۸۵۴-۸۵۵-۸۵۶-۸۵۷-۸۵۸-۸۵۹-۸۶۰-۸۶۱-۸۶۲-۸۶۳-۸۶۴-۸۶۵-۸۶۶-۸۶۷-۸۶۸-۸۶۹-۸۷۰-۸۷۱-۸۷۲-۸۷۳-۸۷۴-۸۷۵-۸۷۶-۸۷۷-۸۷۸-۸۷۹-۸۸۰-۸۸۱-۸۸۲-۸۸۳-۸۸۴-۸۸۵-۸۸۶-۸۸۷-۸۸۸-۸۸۹-۸۹۰-۸۹۱-۸۹۲-۸۹۳-۸۹۴-۸۹۵-۸۹۶-۸۹۷-۸۹۸-۸۹۹-۹۰۰-۹۰۱-۹۰۲-۹۰۳-۹۰۴-۹۰۵-۹۰۶-۹۰۷-۹۰۸-۹۰۹-۹۱۰-۹۱۱-۹۱۲-۹۱۳-۹۱۴-۹۱۵-۹۱۶-۹۱۷-۹۱۸-۹۱۹-۹۲۰-۹۲۱-۹۲۲-۹۲۳-۹۲۴-۹۲۵-۹۲۶-۹۲۷-۹۲۸-۹۲۹-۹۳۰-۹۳۱-۹۳۲-۹۳۳-۹۳۴-۹۳۵-۹۳۶-۹۳۷-۹۳۸-۹۳۹-۹۴۰-۹۴۱-۹۴۲-۹۴۳-۹۴۴-۹۴۵-۹۴۶-۹۴۷-۹۴۸-۹۴۹-۹۵۰-۹۵۱-۹۵۲-۹۵۳-۹۵۴-۹۵۵-۹۵۶-۹۵۷-۹۵۸-۹۵۹-۹۶۰-۹۶۱-۹۶۲-۹۶۳-۹۶۴-۹۶۵-۹۶۶-۹۶۷-۹۶۸-۹۶۹-۹۷۰-۹۷۱-۹۷۲-۹۷۳-۹۷۴-۹۷۵-۹۷۶-۹۷۷-۹۷۸-۹۷۹-۹۸۰-۹۸۱-۹۸۲-۹۸۳-۹۸۴-۹۸۵-۹۸۶-۹۸۷-۹۸۸-۹۸۹-۹۹۰-۹۹۱-۹۹۲-۹۹۳-۹۹۴-۹۹۵-۹۹۶-۹۹۷-۹۹۸-۹۹۹-۱۰۰۰-۱۰۰۱-۱۰۰۲-۱۰۰۳-۱۰۰۴-۱۰۰۵-۱۰۰۶-۱۰۰۷-۱۰۰۸-۱۰۰۹-۱۰۱۰-۱۰۱۱-۱۰۱۲-۱۰۱۳-۱۰۱۴-۱۰۱۵-۱۰۱۶-۱۰۱۷-۱۰۱۸-۱۰۱۹-۱۰۲۰-۱۰۲۱-۱۰۲۲-۱۰۲۳-۱۰۲۴-۱۰۲۵-۱۰۲۶-۱۰۲۷-۱۰۲۸-۱۰۲۹-۱۰۳۰-۱۰۳۱-۱۰۳۲-۱۰۳۳-۱۰۳۴-۱۰۳۵-۱۰۳۶-۱۰۳۷-۱۰۳۸-۱۰۳۹-۱۰۴۰-۱۰۴۱-۱۰۴۲-۱۰۴۳-۱۰۴۴-۱۰۴۵-۱۰۴۶-۱۰۴۷-۱۰۴۸-۱۰۴۹-۱۰۵۰-۱۰۵۱-۱۰۵۲-۱۰۵۳-۱۰۵۴-۱۰۵۵-۱۰۵۶-۱۰۵۷-۱۰۵۸-۱۰۵۹-۱۰۶۰-۱۰۶۱-۱۰۶۲-۱۰۶۳-۱۰۶۴-۱۰۶۵-۱۰۶۶-۱۰۶۷-۱۰۶۸-۱۰۶۹-۱۰۷۰-۱۰۷۱-۱۰۷۲-۱۰۷۳-۱۰۷۴-۱۰۷۵-۱۰۷۶-۱۰۷۷-۱۰۷۸-۱۰۷۹-۱۰۸۰-۱۰۸۱-۱۰۸۲-۱۰۸۳-۱۰۸۴-۱۰۸۵-۱۰۸۶-۱۰۸۷-۱۰۸۸-۱۰۸۹-۱۰۹۰-۱۰۹۱-۱۰۹۲-۱۰۹۳-۱۰۹۴-۱۰۹۵-۱۰۹۶-۱۰۹۷-۱۰۹۸-۱۰۹۹-۱۱۰۰-۱۱۰۱-۱۱۰۲-۱۱۰۳-۱۱۰۴-۱۱۰۵-۱۱۰۶-۱۱۰۷-۱۱۰۸-۱۱۰۹-۱۱۱۰-۱۱۱۱-۱۱۱۲-۱۱۱۳-۱۱۱۴-۱۱۱۵-۱۱۱۶-۱۱۱۷-۱۱۱۸-۱۱۱۹-۱۱۲۰-۱۱۲۱-۱۱۲۲-۱۱۲۳-۱۱۲۴-۱۱۲۵-۱۱۲۶-۱۱۲۷-۱۱۲۸-۱۱۲۹-۱۱۳۰-۱۱۳۱-۱۱۳۲-۱۱۳۳-۱۱۳۴-۱۱۳۵-۱۱۳۶-۱۱۳۷-۱۱۳۸-۱۱۳۹-۱۱۴۰-۱۱۴۱-۱۱۴۲-۱۱۴۳-۱۱۴۴-۱۱۴۵-۱۱۴۶-۱۱۴۷-۱۱۴۸-۱۱۴۹-۱۱۵۰-۱۱۵۱-۱۱۵۲-۱۱۵۳-۱۱۵۴-۱۱۵۵-۱۱۵۶-۱۱۵۷-۱۱۵۸-۱۱۵۹-۱۱۶۰-۱۱۶۱-۱۱۶۲-۱۱۶۳-۱۱۶۴-۱۱۶۵-۱۱۶۶-۱۱۶۷-۱۱۶۸-۱۱۶۹-۱۱۷۰-۱۱۷۱-۱۱۷۲-۱۱۷۳-۱۱۷۴-۱۱۷۵-۱۱۷۶-۱۱۷۷-۱۱۷۸-۱۱۷۹-۱۱۸۰-۱۱۸۱-۱۱۸۲-۱۱۸۳-۱۱۸۴-۱۱۸۵-۱۱۸۶-۱۱۸۷-۱۱۸۸-۱۱۸۹-۱۱۹۰-۱۱۹۱-۱۱۹۲-۱۱۹۳-۱۱۹۴-۱۱۹۵-۱۱۹۶-۱۱۹۷-۱۱۹۸-۱۱۹۹-۱۲۰۰-۱۲۰۱-۱۲۰۲-۱۲۰۳-۱۲۰۴-۱۲۰۵-۱۲۰۶-۱۲۰۷-۱۲۰۸-۱۲۰۹-۱۲۱۰-۱۲۱۱-۱۲۱۲-۱۲۱۳-۱۲۱۴-۱۲۱۵-۱۲۱۶-۱۲۱۷-۱۲۱۸-۱۲۱۹-۱۲۲۰-۱۲۲۱-۱۲۲۲-۱۲۲۳-۱۲۲۴-۱۲۲۵-۱۲۲۶-۱۲۲۷-۱۲۲۸-۱۲۲۹-۱۲۳۰-۱۲۳۱-۱۲۳۲-۱۲۳۳-۱۲۳۴-۱۲۳۵-۱۲۳۶-۱۲۳۷-۱۲۳۸-۱۲۳۹-۱۲۴۰-۱۲۴۱-۱۲۴۲-۱۲۴۳-۱۲۴۴-۱۲۴۵-۱۲۴۶-۱۲۴۷-۱۲۴۸-۱۲۴۹-۱۲۵۰-۱۲۵۱-۱۲۵۲-۱۲۵۳-۱۲۵۴-۱۲۵۵-۱۲۵۶-۱۲۵۷-۱۲۵۸-۱۲۵۹-۱۲۶۰-۱۲۶۱-۱۲۶۲-۱۲۶۳-۱۲۶۴-۱۲۶۵-۱۲۶۶-۱۲۶۷-۱۲۶۸-۱۲۶۹-۱۲۷۰-۱۲۷۱-۱۲۷۲-۱۲۷۳-۱۲۷۴-۱۲۷۵-۱۲۷۶-۱۲۷۷-۱۲۷۸-۱۲۷۹-۱۲۸۰-۱۲۸۱-۱۲۸۲-۱۲۸۳-۱۲۸۴-۱۲۸۵-۱۲۸۶-۱۲۸۷-۱۲۸۸-۱۲۸۹-۱۲۹۰-۱۲۹۱-۱۲۹۲-۱۲۹۳-۱۲۹۴-۱۲۹۵-۱۲۹۶-۱۲۹۷-۱۲۹۸-۱۲۹۹-۱۳۰۰-۱۳۰۱-۱۳۰۲-۱۳۰۳-۱۳۰۴-۱۳۰۵-۱۳۰۶-۱۳۰۷-۱۳۰۸-۱۳۰۹-۱۳۱۰-۱۳۱۱-۱۳۱۲-۱۳۱۳-۱۳۱۴-۱۳۱۵-۱۳۱۶-۱۳۱۷-۱۳۱۸-۱۳۱۹-۱۳۲۰-۱۳۲۱-۱۳۲۲-۱۳۲۳-۱۳۲۴-۱۳۲۵-۱۳۲۶-۱۳۲۷-۱۳۲۸-۱۳۲۹-۱۳۳۰-۱۳۳۱-۱۳۳۲-۱۳۳۳-۱۳۳۴-۱۳۳۵-۱۳۳۶-۱۳۳۷-۱۳۳۸-۱۳۳۹-۱۳۴۰-۱۳۴۱-۱۳۴۲-۱۳۴۳-۱۳۴۴-۱۳۴۵-۱۳۴۶-۱۳۴۷-۱۳۴۸-۱۳۴۹-۱۳۵۰-۱۳۵۱-۱۳۵۲-۱۳۵۳-۱۳۵۴-۱۳۵۵-۱۳۵۶-۱۳۵۷-۱۳۵۸-۱۳۵۹-۱۳۶۰-۱۳۶۱-۱۳۶۲-۱۳۶۳-۱۳۶۴-۱۳۶۵-۱۳۶۶-۱۳۶۷-۱۳۶۸-۱۳۶۹-۱۳۷۰-۱۳۷۱-۱۳۷۲-۱۳۷۳-۱۳۷۴-۱۳۷۵-۱۳۷۶-۱۳۷۷-۱۳۷۸-۱۳۷۹-۱۳۸۰-۱۳۸۱-۱۳۸۲-۱۳۸۳-۱۳۸۴-۱۳۸۵-۱۳۸۶-۱۳۸۷-۱۳۸۸-۱۳۸۹-۱۳۹۰-۱۳۹۱-۱۳۹۲-۱۳۹۳-۱۳۹۴-۱۳۹۵-۱۳۹۶-۱۳۹۷-۱۳۹۸-۱۳۹۹-۱۴۰۰-۱۴۰۱-۱۴۰۲-۱۴۰۳-۱۴۰۴-۱۴۰۵-۱۴۰۶-۱۴۰۷-۱۴۰۸-۱۴۰۹-۱۴۱۰-۱۴۱۱-۱۴۱۲-۱۴۱۳-۱۴۱۴-۱۴۱۵-۱۴۱۶-۱۴۱۷-۱۴۱۸-۱۴۱۹-۱۴۲۰-۱۴۲۱-۱۴۲۲-۱۴۲۳-۱۴۲۴-۱۴۲۵-۱۴۲۶-۱۴۲۷-۱۴۲۸-۱۴۲۹-۱۴۳۰-۱۴۳۱-۱۴۳۲-۱۴۳۳-۱۴۳۴-۱۴۳۵-۱۴۳۶-۱۴۳۷-۱۴۳۸-۱۴۳۹-۱۴۴۰-۱۴۴۱-۱۴۴۲-۱۴۴۳-۱۴۴۴-۱۴۴۵-۱۴۴۶-۱۴۴۷-۱۴۴۸-۱۴۴۹-۱۴۵۰-۱۴۵۱-۱۴۵۲-۱۴۵۳-۱۴۵۴-۱۴۵۵-۱۴۵۶-۱۴۵۷-۱۴۵۸-۱۴۵۹-۱۴۶۰-۱۴۶۱-۱۴۶۲-۱۴۶۳-۱۴۶۴-۱۴۶۵-۱۴۶۶-۱۴۶۷-۱۴۶۸-۱۴۶۹-۱۴۷۰-۱۴۷۱-۱۴۷۲-۱۴۷۳-۱۴۷۴-۱۴۷۵-۱۴۷۶-۱۴۷۷-۱۴۷۸-۱۴۷۹-۱۴۸۰-۱۴۸۱-۱۴۸۲-۱۴۸۳-۱۴۸۴-۱۴۸۵-۱۴۸۶-۱۴۸۷-۱۴۸۸-۱۴۸۹-۱۴۹۰-۱۴۹۱-۱۴۹۲-۱۴۹۳-۱۴۹۴-۱۴۹۵-۱۴۹۶-۱۴۹۷-۱۴۹۸-۱۴۹۹-۱۵۰۰-۱۵۰۱-۱۵۰۲-۱۵۰۳-۱۵۰۴-۱۵۰۵-۱۵۰۶-۱۵۰۷-۱۵۰۸-۱۵۰۹-۱۵۱۰-۱۵۱۱-۱۵۱۲-۱۵۱۳-۱۵۱۴-۱۵۱۵-۱۵۱۶-۱۵۱۷-۱۵۱۸-۱۵۱۹-۱۵۲۰-۱۵۲۱-۱۵۲۲-۱۵۲۳-۱۵۲۴-۱۵۲۵-۱۵۲۶-۱۵۲۷-۱۵۲۸-۱۵۲۹-۱۵۳۰-۱۵۳۱-۱۵۳۲-۱۵۳۳-۱۵۳۴-۱۵۳۵-۱۵۳۶-۱۵۳۷-۱۵۳۸-۱۵۳۹-۱۵۴۰-۱۵۴۱-۱۵۴۲-۱۵۴۳-۱۵۴۴-۱۵۴۵-۱۵۴۶-۱۵۴۷-۱۵۴۸-۱۵۴۹-۱۵۵۰-۱۵۵۱-۱۵۵۲-۱۵۵۳-۱۵۵۴-۱۵۵۵-۱۵۵۶-۱۵۵۷-۱۵۵۸-۱۵۵۹-۱۵۶۰-۱۵۶۱-۱۵۶۲-۱۵۶۳-۱۵۶۴-۱۵۶۵-۱۵۶۶-۱۵۶۷-۱۵۶۸-۱۵۶۹-۱۵۷۰-۱۵۷۱-۱۵۷۲-۱۵۷۳-۱۵۷۴-۱۵۷۵-۱۵۷۶-۱۵۷۷-۱۵۷۸-۱۵۷۹-۱۵۸۰-			

ترتیب النزل	السور	ترتیب التلاوة	عدد الکوح	عدد الاجزاء	مکی اور مدنی آیتوں کی تعداد	آیات المکیہ	آیات المدنیہ	جملہ
۱۳	سورۃ الطہ	۱۰۰	۱	۳۰	مکیہ	۱۱	۰	۱۱
۱۵	سورۃ الکہف	۱۰۸	۱	۳۰	"	۳	۰	۳
۱۶	سورۃ الشکاش	۱۰۲	۱	۳۰	"	۸	۰	۸
۱۷	سورۃ الماعون	۱۰۷	۱	۳۰	مکیہ، اسی میں آیت ۱-۲ مدنیہ میں	۳	۳	۶
۱۸	سورۃ الکافرون	۱۰۹	۱	۳۰	مکیہ	۶	۰	۶
۱۹	سورۃ الفیل	۱۰۵	۱	۳۰	"	۵	۰	۵
۲۰	سورۃ الفلق	۱۱۳	۱	۳۰	"	۵	۰	۵
۲۱	سورۃ الناس	۱۱۴	۱	۳۰	"	۶	۰	۶
۲۲	سورۃ الاحقاف	۱۱۲	۱	۳۰	"	۴	۰	۴
۲۳	سورۃ النجم	۵۳	۳	۲۷	مکیہ، ایک آیت ۳۲ مدنیہ ہے	۶۱	۱	۶۲
۲۴	سورۃ عبس	۸۰	۱	۳۰	مکیہ	۴۲	۰	۴۲
۲۵	سورۃ القدرہ	۹۷	۱	۳۰	"	۵	۰	۵
۲۶	سورۃ الشمس	۹۱	۱	۳۰	"	۱۵	۰	۱۵
۲۷	سورۃ البروج	۸۵	۱	۳۰	"	۲۲	۰	۲۲
۲۸	سورۃ التین	۹۵	۱	۳۰	"	۸	۰	۸
۲۹	سورۃ قیوش	۱۰۶	۱	۳۰	"	۴	۰	۴

ترتیب النزل	النسب	ترتیب الترادف	عدد الکوکب	عدد الاجزاد	مکی اور مدنی آیتوں کی تعداد	آیات المکیہ	آیات المدنیہ	جملہ آیاتہا
۳۰	سورة الفاتحة	۱۰۱	۱	۳۰	مکیہ	۱۱	۰	۱۱
۳۱	سورة القیامة	۷۵	۲	۲۹	مکیہ	۴۰	۰	۴۰
۳۲	سورة البقرة	۱۰۳	۱	۳۰	"	۹	۰	۹
۳۳	سورة المراتل	۷۷	۲	۲۹	مکیہ ایک آیت ۴۸ مدنیہ ہے	۲۹	۱	۵۰
۳۴	سورة ق	۵۰	۳	۲۶	" " ۲۸ " "	۲۴	۱	۴۵
۳۵	سورة البلد	۹۰	۱	۳۰	"	۲۰	۰	۲۰
۳۶	سورة الطارق	۸۶	۱	۳۰	"	۱۷	۰	۱۷
۳۷	سورة القمر	۵۴	۳	۲۷	مکیہ: چھ آیت ۲۴-۲۵-۲۶-۲۷ مدنیہ میں	۵۲	۳	۵۵
۳۸	سورة ص	۲۸	۵	۲۳	مکیہ	۸۸	۰	۸۸
۳۹	سورة الاعراف	۷۷	۲۲	$\frac{۹}{۹}$	مکیہ اس میں آیت ۱۴۳-۱۴۴-۱۴۵-۱۴۶ مدنیہ میں	۱۹۸	۸	۲۰۶
					۱۴۷-۱۴۸-۱۴۹-۱۵۰ مدنیہ میں			
۴۰	سورة الجن	۷۲	۲	۲۹	مکیہ	۲۸	۰	۲۸
۴۱	سورة الزلزال	۳۶	۵	$\frac{۲۲}{۲۳}$	مکیہ ایک آیت ۴۵ مدنیہ ہے	۸۲	۱	۸۳
۴۲	سورة القوان	۲۵	۶	$\frac{۱۸}{۱۹}$	مکیہ اس میں آیت ۷۸-۷۹ مدنیہ میں	۷۴	۳	۷۷
۴۳	سورة فاطر	۳۵	۵	۲۲	مکیہ	۴۵	۰	۴۵
۴۴	سورة مریم	۱۹	۶	۱۶	مکیہ اس میں آیت ۵۸-۵۹ مدنیہ میں	۹۲	۲	۹۸

ترتیب النزل	السور	ترتیب التلاوة	عدد الركوع	عدد الاجزاء	مکی اور مدنی آیتوں کی تعداد	آیات المکیہ	آیات المدنیہ	جملہ
۴۵	سورة طه	۲۰	۸	۱۶	مکیہ اس میں آیت ۱۳۰-۱۳۱ مدنیہ میں	۱۳۳	۲	۱۳۵
۴۶	" الواقعة	۵۶	۳	۲۷	مکیہ " " " ۸۱-۸۲ " "	۹۳	۲	۹۶
۴۷	" الشعراء	۳۶	۱۱	۱۹	" " " ۱۹۷-۲۲۳-۲۲۵	۲۲۲	۵	۲۲۷
					۲۲۶-۲۲۷			
۴۸	" النمل	۲۷	۷	۱۹/۲۰	مکیہ	۹۳	۰	۹۳
۴۹	" القصص	۲۸	۹	۲۰	" " " ۵۲، ۵۳، ۵۴			
۵۰	" الاسراء	۱۷	۱۲	۱۵	۵۵ بقام المحض نازل ہر یکس بوقتہ حیرت مکیہ ۲۶-۳۲-۳۳-۵۷-۷۳-۷۴	۹۹	۱۲	۱۱۱
۵۱	" یونس	۱۰	۱۱	۱۱	مکیہ ۴۰-۴۱-۹۵-۹۵-۹۶ مدنیہ میں	۱۲۵	۴	۱۲۹
۵۲	" هود	۱۱	۱۰	۱۲	مکیہ ۱۲-۱۷-۱۳۳ مدنیہ میں	۱۲۰	۳	۱۲۳
۵۳	" يوسف	۱۲	۱۲	۱۲/۱۳	مکیہ ۱-۲-۳-۷ مدنیہ میں	۱۰۷	۴	۱۱۱
۵۴	" الحجر	۱۵	۶	۱۳	مکیہ ۸۷ مدنیہ ہے	۹۸	۱	۹۹
۵۵	" الانعام	۶	۲۰	۷/۸	مکیہ ۲۰-۲۳-۹۱-۱۹۳-۱۱۷-	۱۵۶	۹	۱۶۵
					۱۴۱-۱۵۱-۱۵۲-۱۵۳ مدنی میں			
۵۶	احسانات	۳۷	۵	۲۳	مکیہ	۱۸۲	۰	۱۸۲

ترتیب الترتیل	النور	ترتیب التلاوة	عدد الکرع	عدد الاجزاء	مکی اور مدنی آیتوں کی تعداد	آیات الکلیت	آیات المشرقیہ	جمل
۵۷	سورۃ القمن	۳۱	۴	۲۱	مکیہ ۲۷ - ۲۸ - ۲۹	۳۱	۳	۲۲
۵۸	» سبہ	۳۳	۶	۲۲	مکیہ ۶ مدینہ ہے	۵۳	۱	۵۴
۵۹	» الزمر	۳۹	۸	۲۳ ۴۴	مکیہ ۵۲ - ۵۳ - ۵۴ مدینہ میں	۷۲	۲	۷۵
۶۰	» المؤمن	۴۰	۹	۲۴	مکیہ ۵۶ - ۵۷	۸۳	۲	۸۵
۶۱	» فصلت	۴۱	۶	۲۴ ۲۵	مکیہ	۵۳	۰	۵۴
۶۲	» الشوریٰ	۴۲	۵	۲۵	مکیہ اس میں ۲۳ - ۲۴ - ۲۵ - ۲۶ مدینہ میں	۴۹	۳	۵۲
۶۳	» الزخرف	۴۳	۷	۲۵	مکیہ صرف ایک آیت ۵۳ مدنی ہے	۸۸	۱	۸۹
۶۴	» الرحمن	۴۴	۳	۲۵	مکیہ	۵۹	۳	۵۹
۶۵	» المجاثہ	۴۵	۴	۲۵	مکیہ صرف ایک آیت ۴۴ مدنی ہے	۳۲	۱	۳۷
۶۶	» الاحقاف	۴۶	۴	۲۶	مکیہ، آیت ۱۰ - ۱۵ - ۳۵ مدنی میں	۳۲	۳	۳۵
۶۷	» الزمرات	۵۱	۳	۲۶ ۲۷	مکیہ	۶۰	۰	۶۰
۶۸	» الغاشیہ	۸۸	۱	۳۰	مکیہ	۲۶	۰	۲۶
۶۹	» الکہف	۱۸	۱۲	۱۵ ۱۶	مکیہ آیت ۲۸ - ۸۳ - ۸۴ - ۸۵ - ۸۶ - ۸۷ - ۸۸ - ۸۹ - ۹۰ - ۹۱ - ۹۲ - ۹۳ - ۹۴ - ۹۵ - ۹۶ - ۹۷ - ۹۸ - ۹۹ - ۱۰۰	۱۰۲	۸	۱۱۰
۷۰	» النحل	۱۶	۱۶	۱۴	مکیہ آیت ۲۶ - ۲۷ - ۲۸	۱۲۵	۳	۱۲۸
۷۱	» قح	۷۱	۲	۲۹	مکیہ	۲۸	۰	۲۸

ترتیب النزل	السور	ترتیب الساورة	عدد الکوع	عدد الایزاد	کلی اور مدنی آیتوں کی تعداد	الآیات الحکمیة	الآیات اللدنیة	جملہ آیاتہا
۷۲	سورة الزلزالیم	۱۳	۷	۱۳	مکیہ آیت ۲۸-۲۹	۵۰	۲	۵۲
۷۳	الانبیاء	۲۱	۷	۱۷	مکیہ	۱۱۲	۰	۱۱۲
۷۴	المؤمنون	۲۳	۶	۱۸	مکیہ	۱۱۸	۰	۱۱۸
۷۵	الحجہ	۳۲	۳	۲۱	مکیہ آیت ۱۶-۱۷-۱۸-۱۹-۲۰	۲۵	۵	۳۰
۷۶	الطور	۵۲	۲	۲۷	مکیہ	۲۹	۰	۲۹
۷۷	الملك	۶۷	۲	۲۹	مکیہ	۳۰	۰	۳۰
۷۸	الحاقة	۶۹	۲	۲۹	مکیہ	۵۲	۰	۵۲
۷۹	المعارج	۷۰	۲	۲۹	مکیہ	۴۴	۰	۴۴
۸۰	النبا	۷۸	۲	۳۰	مکیہ	۴۰	۰	۴۰
۸۱	الانعام	۷۹	۲	۳۰	مکیہ	۴۶	۰	۴۶
۸۲	الانعام	۸۲	۱	۳۰	مکیہ	۱۹	۰	۱۹
۸۳	الانشاق	۸۴	۱	۳۰	مکیہ	۲۵	۰	۲۵
۸۴	الروم	۳۰	۱	۲۱	مکیہ، صرف ایک آیت ۱۷ مدنی ہے	۵۹	۱	۶۰
۸۵	العنکبوت	۸۶	۷	۲۱	مکیہ، اس میں سے آیت ۱-۲-۳	۵۸	۱۱	۶۹
۸۶	المطففين	۸۳	۱	۳۰	۴-۵-۶-۷-۸-۹-۱۰-۱۱			
					مکیہ	۴۶	۰	۴۶

© rasailojaraid.com

ترتیب التور	التور	ترتیب السلاوة	عدد الركوع	عدد الاجزاء	مکی اور مدنی آیتوں کی تعداد	آیات المکیة	آیات المدنیة	آیات مجملہ
۱۰۱	سورة الفجر	۵۹	۳	۲۸	مدنیہ	۰	۳۴	۳۴
۱۰۲	النور	۲۴	۹	۱۸	"	۰	۴۴	۴۴
۱۰۳	الحج	۲۲	۱۰	۱۰	مدنیہ آیت ۵۲-۵۳-۵۴-۵۵	۳	۴۴	۴۸
۱۰۴	المنافقین	۴۳	۲	۲۸	"	۰	۱۱	۱۱
۱۰۵	المجادلہ	۵۸	۳	۲۸	"	۰	۲۲	۲۲
۱۰۶	الحجرات	۴۹	۲	۲۶	"	۰	۱۸	۱۸
۱۰۷	التحریم	۶۶	۲	۲۸	"	۰	۱۴	۱۴
۱۰۸	التغابن	۶۴	۲	۸۸	"	۰	۱۸	۱۸
۱۰۹	الصف	۶۱	۲	۲۸	"	۰	۱۴	۱۴
۱۱۰	المجمہ	۶۲	۲	۲۸	"	۰	۱۱	۱۱
۱۱۱	الفق	۴۸	۳	۲۶	پوری سورہ مدنیہ سے والپی رستہ	۰	۰	۲۹
					راستہ میں نازل ہوئی			
۱۱۲	المائدہ	۵	۱۶	۶	مدنیہ صرف آیت ۲ شاہین مقام		۱۱۹	۱۲۰
					عرفات نازل ہوئی			
۱۱۳	التوبہ	۹	۱۶	۱۱	مدنیہ آیت ۱۳۸-۱۳۹ مکی میں	۲	۱۲۷	۱۲۹
۱۱۴	النصر	۱۱۰	۱	۳۰	پوری سورہ مدنیہ میں مقام میں نازل ہوئی	۰	۰	۳

فہرست سُوَرِ قرآن مجید

(حسب ترتیب تلاوت)

ترتیب التلاوة	السُّورَة	ترتیب النزول	عدد الآیات	الاجزاء	مکی اور مدنی آیتوں کی تعداد	آیات الطَّائِفَة	آیات المدنیة	جملہ آیات
۱	سورة الفاتحة مکیة	۵	۱	۱	۱	۷	۰	۷
۲	البقرة مدینہ	۸۷	۴۰	۳-۲-۱	آیت ۲۸۱ منہ بجزی می حجة الوداع میں یہ تمام منی نازل ہوئی	۰	۲۸۵	۲۸۶
۳	آل عمران	۸۹	۲۰	$\frac{۲}{۴}$	مدینہ	۰	۲۰۰	۲۰۰
۴	النساء	۹۲	۲۴	$\frac{۴}{۶-۵}$	"	۰	۱۷۶	۱۷۶
۵	المائدة	۱۱۲	۱۶	$\frac{۱}{۲}$	" صرف ایک آیت ۳ منہ حجة الوداع میں یہ تمام عرفات نازل ہوئی	۰	۱۱۹	۱۲۰
۶	الانعام	۵۵	۲۰	$\frac{۷}{۸}$	مکیہ آیت ۲۰-۲۲-۹۱-۹۲-۱۳ ۱۴۱-۱۵۱-۱۵۲-۱۵۳-۱۵۴ مدنی ہیں	۱۵۶	۹	۱۶۵
۷	الاعراف	۳۹	۲۴	$\frac{۸}{۹}$	مکیہ آیت ۱۲۳-۱۲۴-۱۲۵-۱۶۶ ۱۶۷-۱۶۸-۱۶۹-۱۷۰ مدنی ہیں	۱۹۸	۸	۲۰۶
۸	الأنفال	۸۸	۱۰	$\frac{۹}{۱۰}$	مدینہ آیت ۲۰-۳۱-۳۲-۳۳ ۳۴-۳۵-۳۶ جملہ آیتیں مکی ہیں	۷	۴۸	۵۵

اولیں
مدنی سورہ

ترتیب الانوار	ترتیب النزل	عدد الکون	الاجزاء	مکی اور مدنی آیتوں کی تعداد	آیات الانوار	آیات المدنیہ	جملہ
۹	القوم	۱۱۳	۱۶	۱۱	مدنیہ آیت ۱۳۸-۱۳۹ مکی ہیں	۲	۱۲۹
۱۰	یونس	۵۱	۱۱	۱۱	مکیہ آیت ۹۲-۹۵-۹۶ مکی ہیں	۱۰۵	۱۰۹
۱۱	هود	۵۲	۱۰	۱۲	مکیہ آیت ۱۱۲-۱۱۴ مدنی ہیں	۱۲۰	۱۲۳
۱۲	یوسف	۵۳	۱۲	۱۲	مکیہ آیت ۱-۲-۳-۴ مکی ہیں	۱۰۰	۱۱۱
۱۳	الرعد	۹۶	۶	۱۳	مدنیہ	۰	۹۶
۱۴	ابراہیم	۶۲	۷	۱۳	مکیہ آیت ۲۸-۲۹ مدنی ہیں	۵۰	۵۲
۱۵	الحجر	۵۳	۶	۱۴	مکیہ آیت ۲۷	۹۸	۹۹
۱۶	النحل	۷۰	۱۶	۱۴	مکیہ آیت ۲۶-۲۷-۲۸ مدنی ہیں	۱۲۵	۱۲۸
۱۷	الاسراء	۵۰	۱۳	۱۵	مکیہ آیت ۲۶-۲۷-۲۸-۲۹-۳۰-۳۱-۳۲-۳۳-۳۴-۳۵-۳۶-۳۷-۳۸-۳۹-۴۰-۴۱-۴۲-۴۳-۴۴-۴۵-۴۶-۴۷-۴۸-۴۹-۵۰ مدنی ہیں	۹۹	۱۱۱
۱۸	الکہف	۶۹	۱۲	۱۵	مکیہ آیت ۲۸-۲۹-۳۰-۳۱-۳۲-۳۳-۳۴-۳۵-۳۶-۳۷-۳۸-۳۹-۴۰-۴۱-۴۲-۴۳-۴۴-۴۵-۴۶-۴۷-۴۸-۴۹-۵۰ مدنی ہیں	۱۰۲	۱۱۰
۱۹	مریم	۴۳	۶	۱۶	مکیہ آیت ۵۸-۵۹ مدنی ہیں	۹۶	۹۸
۲۰	طہ	۴۵	۸	۱۶	مکیہ آیت ۱۳۰-۱۳۱ مدنی ہیں	۱۳۳	۱۳۵
۲۱	الانبیاء	۷۳	۷	۱۷	مکیہ	۱۱۲	۱۱۲
۲۲	الحج	۱۰۳	۱۰	۱۷	مدنیہ آیت ۵۲-۵۳-۵۴-۵۵ مکی ہیں	۴	۷۸

ترتیب اتلاوة	النور	ترتیب النزل	عدد الکوع	الاجزاء	مکی اور مدنی آیتوں کی تعداد	الآیات المکیة	الآیات المدنیة	جملہ آیات
۲۳	المؤمنون	۴۳	۴	۱۸	مکیہ	۱۱۸	.	۱۱۸
۲۴	النور	۱۰۲	۹	۱۸	مدنیہ	.	۶۴	۶۴
۲۵	الفرقان	۴۲	۴	۱۸/۱۹	مکیہ آیت ۲۸-۶۹-۷۰-مدنی ہیں	۷۴	۳	۷۷
۲۶	الشعراء	۴۷	۱۱	۱۹	مکیہ آیت ۱۹۷-۲۲۳-۲۲۶	.	.	.
۲۷	الزمر	۷۵	۷	۲۰	۲۲۷ مدنی ہیں۔	۲۲۲	۵	۲۲۷
۲۸	الممتحن	۴۸	۷	۱۹/۲۰	مکیہ	۹۳	.	۹۳
۲۸	القصص	۴۹	۹	۲۰	مکیہ آیت ۵۲-۵۳-۵۴-۵۵	۸۳	۵	۸۸
۲۹	العنکبوت	۸۵	۷	۲۰/۲۱	۸۵ ہوتی ہوتی تمام حجتہ نازل ہو گئی	.	.	.
۲۹	الاحزاب	۸۵	۷	۲۰/۲۱	مکیہ آیت ۱-۲-۳-۴-۵-۶-۷	۵۸	۱۱	۶۹
۳۰	الروم	۸۴	۶	۲۱	۷-۸-۹-۱۰-۱۱ مدنی ہیں	.	.	.
۳۰	الفرقان	۸۴	۶	۲۱	مکیہ صرف ایک آیت ۱۷ مدنی ہے	۵۹	۱	۶۰
۳۱	النجم	۵۷	۳	۲۱	مکیہ آیت ۲۰-۲۸-۲۹ مدنی ہیں	۳۱	۳	۳۴
۳۲	الحج	۷۵	۳	۲۱	مکیہ آیت ۱۶-۱۷-۱۸-۱۹-۲۰ مدنی ہیں	۲۵	۵	۳۰
۳۳	الاحزاب	۹۰	۹	۲۱/۲۲	مدنیہ	۷۳	.	۷۳
۳۴	سبا	۵۸	۶	۲۲	مکیہ صرف ایک آیت ۱۷ مدنی ہے	۵۳	۱	۵۴
۳۵	فاطر	۴۳	۵	۲۲/۲۳	مکیہ	۴۳	.	۴۳

ترتیب اتصال	السور	ترتیب النزل	عدد الآیات	الاجزاء	مکی اور مدنی آیتوں کی تعداد	آیات المکیہ	آیات المدنیہ	جملہ
۳۶	سورۃ النور	۴۱	۵	۲۳/۲۳	مکیہ صرف ایک آیت ۴۵ مدنی ۶	۸۲	۱	۸۳
۳۷	سورۃ الاحقاف	۵۶	۵	۲۳	مکیہ	۱۸۲	۰	۱۸۲
۳۸	سورۃ ص	۳۸	۵	۲۳	مکیہ	۸۸	۰	۸۸
۳۹	سورۃ الزمر	۵۹	۸	۲۳/۲۴	مکیہ آیت ۵۲-۵۳-۵۴ مدنی ۳	۴۹	۴	۵۳
۴۰	سورۃ غافر	۴۰	۹	۲۴	مکیہ آیت ۵۶-۵۷ مدنی ۳	۸۳	۲	۸۵
۴۱	سورۃ فصلت	۶۱	۶	۲۴/۲۵	مکیہ	۵۴	۰	۵۴
۴۲	سورۃ الشوریٰ	۶۲	۵	۲۵	مکیہ آیت ۲۲-۲۳-۲۴-۲۵ مدنی ۳	۴۹	۴	۵۳
۴۳	سورۃ الزخرف	۶۳	۷	۲۵	مکیہ صرف ایک آیت ۴۵ مدنی ۶	۸۸	۱	۸۹
۴۴	سورۃ الانعام	۶۴	۳	۲۵	مکیہ	۵۹	۰	۵۹
۴۵	سورۃ الباقیہ	۶۵	۴	۲۵	مکیہ صرف ایک آیت ۱۴ مدنی ۶	۲۶	۱	۳۷
۴۶	سورۃ الاحزاب	۶۶	۴	۲۶	مکیہ آیت ۱۰-۱۵-۳۵ مدنی ۳	۳۲	۳	۳۵
۴۷	سورۃ محمد	۹۵	۴	۲۶	مدنی آیت ۱۳ راہ ہجرت میں نازل ہوئی	۰	۲۷	۲۸
۴۸	سورۃ الفتح	۱۱۱	۳	۲۶	مدنی پوری سورۃ مدنیہ و مکیہ کے دوران نازل ہوئی	۰	۰	۲۹
۴۹	سورۃ الحجرات	۱۰۶	۲	۲۶	مدنیہ	۰	۱۸	۱۸
۵۰	سورۃ الن	۲۴	۲	۲۶	مکیہ صرف ایک آیت ۳۸ مدنی ۶	۴۴	۱	۴۵

ترتیب الترتيب	سور السور	ترتیب عدد النزل الركعات	الاجزاء	مکی اور مدنی آیتوں کی تعداد	آیات الآیات المکیة	آیات الآیات المدنیة	جملہ آیات الاجزاء
۵۱	سورة النبیؐ	۳۷	۳	۲۶/۲۷	مکیہ	۰	۲۰
۵۲	» الطور	۷۶	۲	۲۷	مکیہ	۰	۲۹
۵۳	» النجم	۲۳	۳	۲۷	مکیہ صرف ایک آیت ۲۲ مدنی ہے	۱	۶۲
۵۴	» القمر	۳۷	۳	۲۷	مکیہ آیت ۴۳، ۴۵، ۴۶ مدنی ہیں	۳	۵۵
۵۵	» الرحمن	۹۷	۳	۲۷	مدنیہ	۰	۷۸
۵۶	» الواقعة	۴۶	۳	۲۷	مکیہ آیت ۸۱-۸۲ مدنی ہیں۔	۲	۹۴
۵۷	» الحديد	۹۲	۴	۲۷	مدنیہ	۰	۲۹
۵۸	» المجادلة	۱۰۵	۳	۲۸	مدنیہ	۰	۲۲
۵۹	» الحشر	۱۰۱	۳	۲۸	مدنیہ	۰	۳۴
۶۰	» الممتحنة	۹۱	۲	۲۸	مدنیہ	۰	۱۳
۶۱	» الصف	۱۰۹	۲	۲۸	مدنیہ	۰	۱۴
۶۲	» الجمعة	۱۱۰	۲	۲۸	»	۰	۱۱
۶۳	» المنافقون	۱۰۴	۲	۲۸	»	۰	۱۱
۶۴	» التغابن	۱۰۸	۲	۲۸	»	۰	۱۸
۶۵	» الطلاق	۹۹	۲	۲۸	»	۰	۱۲
۶۶	» التحريم	۱۰۷	۲	۲۸	»	۰	۱۲

ترتیب اتلاوہ	اسور	ترتیب النزل	عدد الوجہ	مکی اور مدنی آیتوں کی تعداد	آیات المکینہ	آیات المدینہ	جملہ آیتیں
۶۷	سورة الملک	۷۷	۲	۲۹	مکیہ	۳۰	۳۰
۶۸	” القلم	۲	۲	۲۹	مکیہ آیت ۱۷-۱۸-۱۹-۲۰-۲۱- ۲۲-۲۳-۲۴-۲۵-۲۶-۲۷-۲۸- ۲۹-۳۰-۳۱-۳۲-۳۳-۳۴- ۳۵-۳۶-۳۷-۳۸-۳۹- ۴۰-۴۱-۴۲-۴۳-۴۴-۴۵-۴۶-۴۷-۴۸-۴۹-۵۰- مدنی ہیں۔	۴۲	۵۲
۶۹	” الحاقة	۷۸	۲	۲۹	مکیہ	۵۲	۵۲
۷۰	” المعارج	۷۹	۲	۲۹	”	۴۳	۴۳
۷۱	” توح	۸۱	۲	۲۹	”	۲۸	۲۸
۷۲	” الجن	۴۰	۲	۲۹	”	۲۸	۲۸
۷۳	” المزمل	۳	۳	۲۹	” آیت ۱۰-۱۱-۱۲-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶-۱۷-۱۸-۱۹-۲۰-۲۱-۲۲-۲۳-۲۴-۲۵-۲۶-۲۷-۲۸-۲۹-۳۰-۳۱-۳۲-۳۳-۳۴-۳۵-۳۶-۳۷-۳۸-۳۹-۴۰-۴۱-۴۲-۴۳-۴۴-۴۵-۴۶-۴۷-۴۸-۴۹-۵۰-۵۱-۵۲-۵۳-۵۴-۵۵-۵۶-۵۷-۵۸-۵۹-۶۰-۶۱-۶۲-۶۳-۶۴-۶۵-۶۶-۶۷-۶۸-۶۹-۷۰-۷۱-۷۲-۷۳-۷۴-۷۵-۷۶-۷۷-۷۸-۷۹-۸۰-۸۱-۸۲-۸۳-۸۴-۸۵-۸۶-۸۷-۸۸-۸۹-۹۰-۹۱-۹۲-۹۳-۹۴-۹۵-۹۶-۹۷-۹۸-۹۹-۱۰۰-مدنی ہیں	۱۷	۲۰
۷۴	” المدثر	۴	۲	۲۹	مکیہ	۵۶	۵۶
۷۵	” النبی	۳۱	۲	۲۹	”	۴۰	۴۰
۷۶	” الانسان	۹۸	۲	۲۹	مدینہ	۳۱	۳۱
۷۷	” المرسلات	۳۳	۲	۲۹	مکیہ صرف ایک آیت ۳۸ مدنی ہے۔	۴۹	۵۰
۷۸	” النبی	۸۰	۲	۳۰	مکیہ	۴۰	۴۰
۷۹	” النازعات	۸۱	۲	۳۰	”	۴۶	۴۶

ترتیب الترادف	السور	ترتیب النزل	عدد الجزء	مکی اور مدنی آیتوں کی تعداد	آیات الایات الکلیۃ	جملہ المدنی آیات
۸۰	سورہ عبس	۲۳	۱	۳۰	۴۲	۰
۸۱	الفکوہر	۷	۱	۳۰	۲۹	۰
۸۲	الانفطار	۸۲	۱	۳۰	۱۹	۰
۸۳	المطففین	۸۶	۱	۳۰	۳۶	۰
۸۴	الانشقاق	۸۳	۱	۳۰	۲۵	۰
۸۵	البروج	۲۷	۱	۳۰	۲۲	۰
۸۶	الطارق	۳۶	۱	۳۰	۱۷	۰
۸۷	الاعلیٰ	۸	۱	۳۰	۱۹	۰
۸۸	الغاشیہ	۶۸	۱	۳۰	۲۶	۰
۸۹	الفجر	۱۰	۱	۳۰	۳۰	۰
۹۰	البلدہ	۳۵	۱	۳۰	۲۰	۰
۹۱	الشمس	۲۶	۱	۳۰	۱۵	۰
۹۲	اللیل	۹	۱	۳۰	۲۱	۰
۹۳	والضحیٰ	۱۱	۱	۳۰	۱۱	۰
۹۴	الشرح	۱۲	۱	۳۰	۸	۰
۹۵	النتین	۲۸	۱	۳۰	۸	۰

ترتیب الترافہ	النسور	ترتیب النزل الکعب	عدد الاجزاء	مکی اور مدنی آیتوں کی تعداد	آیات الکلیہ	آیات المدنیہ آیاتھا	جملہ
۹۶	سورہ العلق	۱	۳۰	مکیہ	۱۹	۰	۱۹
۹۷	القدر	۲۵	۳۰	"	۵	۰	۵
۹۸	البینۃ	۱۰۰	۳۰	مدنیہ	۸	۰	۸
۹۹	الزلزلۃ	۹۳	۳۰	"	۸	۰	۸
۱۰۰	العادیات	۱۴	۳۰	مکیہ	۱۱	۰	۱۱
۱۰۱	القارعرۃ	۳۰	۳۰	"	۱۱	۰	۱۱
۱۰۲	الکافر	۱۶	۳۰	"	۸	۰	۸
۱۰۳	المصر	۱۳	۳۰	"	۳	۰	۳
۱۰۴	الشمس	۳۲	۳۰	"	۹	۰	۹
۱۰۵	القیل	۱۹	۳۰	"	۵	۰	۵
۱۰۶	قریش	۲۹	۳۰	"	۳	۳	۳
۱۰۷	الماعون	۱۷	۳۰	"	۳	۳	۳
۱۰۸	الکوثر	۱۵	۳۰	"	۳	۰	۳
۱۰۹	المکافون	۱۸	۳۰	"	۲	۰	۲
۱۱۰	الشمس	۱۱۴	۳۰	"	۳	۰	۳
				مکی کی فتح شہر میں پڑی سورہ			
				بقام منی نازل ہوئی			

ترتیب اتلاذ	السور	ترتیب النزل	عدد الارکض	مکی اور مدنی آیتوں کی تعداد	آیات المکیہ	آیات المدنیہ	جملہ آیات
۱۱۱	سورۃ المد	۶	۱	۳۰	مکیہ	۵	۵
۱۱۲	الاعلام	۲۲	۱	۳۰	مکیہ	۳	۳
۱۱۳	الفلق	۲۰	۱	۳۰	مکیہ	۵	۵
۱۱۴	الناس	۲۱	۱	۳۰	مکیہ	۶	۶